احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 2اگست 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 2اگست 2012ء 13رمضان 1433 ہجری 2ظہور 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 180

سنبھال کر رکھو

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ رمضان کے مہینہ کے بارہ میں احتیاط کرو کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اللہ نے تمہارے لئے گیارہ مہینے بنائے ہیں جن میں تم سیر ہوکر کھاتے پیتے ہو جبکہ ماہ رمضان اللہ کا مہینہ ہے اس لئے تم اس میں اپنے آپ کو سنبھال کر رکھو۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 480 حدیث نمبر23723)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلم ہے اور یہ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 564)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

”آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول ص 311)

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

داخلہ جامعہ احمدیہ 2012ء

داخلہ جامعہ احمدیہ 2012ء کیلئے تحریری امتحان مورخہ 26راگست 2012ء کو صبح 9 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں ہوگا۔

تمام امیدواران اپنے میٹرک کے رزلٹ کی مصدقہ نقل وکالت تعلیم کو فوری طور پر بھجوادیں اور جو چٹھی لکھیں اس پر وکالت تعلیم نے جو آپ کو حوالہ نمبر دیا ہے وہ ضرور درج کریں۔

جن امیدواران نے ابھی تک اپنی درخواست برائے داخلہ جامعہ احمدیہ نہیں بھجوائی وہ بلا تاخیر وکیل التعلیم کے نام درخواست بھجوا دیں جس میں نام، تاریخ پیدائش، ولدیت، مکمل پتہ، تعلیم (میٹرک/ایف اے) ٹیلی فون/موبائل نمبر، حوالہ وقف نو (اگر واقف نو ہو تو) ایک عدد پاسپورٹ سائز فوٹو ہو۔

درخواست پر والد/سرپرست کے دستخط اور صدر/امیر صاحب کی تصدیق ساتھ ہونی ضروری ہے۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 5راگست 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ موصوف ڈاکٹر کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

دنیا کی محبت

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عنقریب دوسری قومیں تم پر اس طرح حملہ آور ہوں گی جس طرح کھانے والے برتنوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ایک شخص نے عرض کیا کیا یہ ہماری تعداد میں کمی کی وجہ سے ہوگا۔تو فرمایا نہیں تم اس زمانہ میں بہت ہوگے۔ مگر ایسے ہوگے جیسے دریا کے پانی پر جھاگ ہوتا ہے۔اللہ تمہارے رعب کو دشمنوں کے دل سے نکال دے گا۔اور تمہارے دلوں میں کمزوری ڈال دے گا یعنی دنیا کی محبت اور موت سے نفرت ڈال دے گا۔

سنن ابو داؤد کتاب الملاحم باب فی تداعی الامم حدیث نمبر:3745

تبصرہ

جلاوطن کالموں کا مجموعہ

مصنف: سہیل احمد لون
ایڈیشن: اول
ناشر: فکر پبلیکیشنز۔لاہور
قیمت: 600 روپے۔8 پاؤنڈ

کالم نویسی ایک مشکل کام ہے۔اس میں موضوعات کا تنوع پوری زندگی پر محیط ہوتا ہے۔ سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی، علمی، فلمی، تہذیبی، تمدنی وغیرہ متنوع جہتیں اس کے احاطۂ تحریر میں آتی ہیں۔کالم نویس کا گہرا مشاہدہ موضوعات پر گرفت، زبان وبیان پر عبور کالم نویسی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

یہ صنف انشائیے کے قریب قریب ہے۔اردو ادب میں اب تو کالم نویسی ایک مقبول فن بن گئی ہے اور اب جبکہ پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا سے بھی آگے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔پرنٹ میڈیا کی یہ صنف ہر میدان میں اپنی اہمیت منوا رہی ہے۔

اس وقت ہمارے سامنے ایک معروف کالم نویس جناب سہیل احمد لون کی کتاب ''جلا وطن'' ہے۔کتاب خود جلا وطن نہیں۔بلکہ مصنف خود کو جلاوطن سمجھ رہے ہیں۔حالانکہ ان کی اس کتاب میں وطن سے محبت، قربت بلکہ شدید قربت کا احساس ہر سطر میں پھوٹ رہا ہے۔وہ پردیس میں رہ کر بھی پردیسی نہیں بلکہ دیس کے ہر رنگ میں ہر انگ میں اپنی سانسوں کی خوشبو بکھیر رہے ہیں۔جو وطن کی مٹی کی ہی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ میرا مطلب ہے کہ انہوں نے وطن کے ہر جبر و اجر کو پیش نظر رکھ کر اپنی تحریروں میں اس کا تجزیاتی مغز نمایاں کیا ہے۔

ہمیں ان کے سیاسی نظریات اور تجزیات سے کچھ لینا دینا نہیں یہ ان کی اپنی ذہنی اپج پر منحصر ہے کہ وہ ان سیاسی محرکات کو کس طرح دیکھتے اور پیش کرتے ہیں۔ان کے معاشرتی اور سماجی رویوں پر تبصرے اور تجزیے ان کی بالغ نظری کا ثبوت ہیں۔اس سے علم ہوتا ہے کہ وہ معاشرتی تزکیہ چاہتے ہیں اور معاشرے میں سرایت کرتے ہوئے زہراب کو وہ تریاق سے آب حیات بنانا چاہتے ہیں۔وہ پاکستانی سماج کو ترقی یافتہ دنیا کے ہم آہنگ دیکھنا چاہتے ہیں۔ان کی تحریریں عصری جوہر سے مملو اور شناسا ہیں۔ہاں کہیں کہیں وہ اپنے تجزیے، تبصرہ، نظریہ کو کچھ زیب داستان کرنے کے لئے بڑھا کر بھی پیش کرتے ہیں۔لیکن اتنا تو ہر ادیب کو حق ہے کہ وہ تھوڑی بہت حاشیہ آرائی کرلے۔

ان کی تحریروں میں ہمارا سماج کس طرح کھنکتا ہے۔ایک نثر پارہ دیکھئے۔

''ایک وقت تھا جب بچے مطالعہ کرتے وقت رات کو کتاب ہاتھ میں پکڑے پکڑے نیند کی آغوش میں چلے جاتے تھے۔پھر ماں باپ ان کی کتابوں کو زیر لب مسکراتے اور خیالوں میں اپنے بچوں کو کسی بڑے عہدے پر فائز ہوتا دیکھتے ہوئے ان پر لحاف یا رضائی دے کر خود بھی خوابوں کی دنیا میں کھو جاتے مگر آج فیس بک کی قدر اتنی زیادہ ہوگئی ہے کہ کتاب پر چہرہ ٹکتا ہی نہیں۔پہلے ماں باپ سوئے بچوں کو لحاف دیتے تھے۔اب بچے اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ کب ماں باپ لحاف اوڑھ کر سوتے ہیں پھر ان کی فیس بک کی دنیا آباد ہوتی ہے۔''

(جدید عہد کے ایک جن کی کہانی۔جلاوطن صفحہ 224)

مختصر یہ ہے کہ سہیل احمد لون صاحب ایک منجھے ہوئے ادیب اور کالم نویس ہیں اور ان کی تحریریں اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔کتاب کی طباعت، کاغذ، جلد عمدہ ہے اور ناشر فکر پبلیکیشنز ڈیوس روڈ لاہور ہیں۔

(م۔ا۔عابد)

اعجاز

اللہ کے فضلوں کا مورد جو بنی ہو گی
پھر عجز و نیازی میں وہ ذات جھکی ہو گی

مقبول ہوئی شب جو دربار الٰہی میں
آہوں سے سجی ہو گی اشکوں میں ڈھلی ہو گی

ہے راہ کٹھن لیکن رکنے نہ قدم پائیں
مٹ جائے گی رستے کی جو روک کھڑی ہو گی

گر جذبۂ طارق ہو اللہ پہ بھروسہ بھی
پھر دور بھی ہو منزل قدموں میں پڑی ہو گی

آباء سے جو پائی تھی میراثِ وفا ہم نے
تم چیر کے دل دیکھو رگ رگ میں رچی ہو گی

اے دامنِ خالی تو اس در پہ صدا تو دے
پھر دیکھنا یہ جھولی فضلوں سے بھری ہو گی

بجھنے نہیں پائے گی، ہو گی وہ سدا روشن
وہ خونِ شہیداں سے جو شمع جلی ہو گی

اے روح کے بیمارو! گر مانو مسیحا کو
چل جائے گی بالآخر گر نبض رکی ہو گی

لکھتے ہو ظفرؔ جو بھی اعجاز اسی کا ہے
اک پاک نگہ کوئی تم پہ بھی پڑی ہو گی

مبارک احمد ظفر۔ لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

17

تقسیم انعامات، مہمانوں کے خطاب اور جلسہ کینیڈا سے حضور انور کا اختتامی خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 جولائی 2012ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کا آخری دن

آج جلسہ سالانہ کینیڈا کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے جلسہ گاہ والہانہ نعروں سے گونج اٹھی۔ احباب نے بڑے پُر جوش انداز میں نعرے لگائے۔

جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ عطاء الوہاب صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ اس کا انگریزی ترجمہ مکرم اسحاق فونسیکا صاحب نے پیش کی اور فرنچ ترجمہ مکرم سلیم فاتح صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

بعدازاں مکرم سرمد نوید صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ ع

یا عین فیض اللہ والعرفان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کئے اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم ایڈم الیگزینڈر صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرہ عالم بنا دیا

مکرم خالد منہاس صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم جوزف سیگر صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

تقسیم انعامات خدام واطفال

اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سندات خوشنودی اور علم انعامی عطا فرمایا۔ اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کے تحت نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے سندات خوشنودی اور علم انعامی حاصل کیا۔

خدام نے جو پروگرام ترتیب دیا تھا اس کے مطابق اول آنے والی مجلس کو علم انعامی کے حصول کے لئے سب سے پہلے بلایا گیا اور دوم وسوم آنے والی مجالس کو اسی ترتیب سے بعد میں بلایا گیا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے توجہ دلائی کہ سب سے پہلے تیسرے نمبر پر آنے والی مجلس اور پھر دوسرے نمبر پر آنے والی مجلس کو سندات خوشنودی دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد اول آنے والی مجلس کو علم انعامی دیا جاتا ہے۔ آئندہ سے اس ترتیب کو ملحوظ رکھیں۔

تعلیمی انعامات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے درج ذیل خوش نصیب طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔

پروفیشنل

1۔ڈاکٹر عبدالہادی (Ph.D. & Research on Synthesis of Novel Macro Molecules)

2۔طاہر احمد (Invention of DAA Incorporating Optocoupler in the field of communication & getting a Patent for it)

3۔ڈاکٹر محمد احسان حاشر (Post Doctoral Research & Invention of Matrix Free Maldi Mass Spectrometry)

پوسٹ گریجویٹ

1۔فہد احمد (ماسٹر ان سائیکالوجی)
2۔سید محمد احمد (ماسٹر فنانس)
3۔دانش فلاح (سرٹیفائڈ جنرل اکاؤنٹنٹ)
4۔ڈاکٹر نجم میاں (ڈاکٹر میڈیسن)
5۔محمد انصر جاوید (ڈپلومہ ان کمرشل ایوی ایشن)

انڈر گریجوایٹ

1۔ابراہیم وڑائچ (بیچلر اپلائیڈ سائنس)
2۔نبیل احمد (بیچلر ایجوکیشن)
3۔عتیق احمد (بیچلر انجینئرنگ)
4۔حسن بیگ (بیچلر بزنس)
5۔معاذ الدین ناصر (بیچلر اپلائیڈ سائنس)
6۔مطیع الرحمان شیخ (بیچلر اپلائیڈ سائنس)
7۔محمد عمر (بیچلر اپلائیڈ سائنس)
8۔جوادر یحان (بیچلر الیکٹریکل انجینئرنگ)

گریڈ 12

1۔قاسم میاں (اول پوزیشن 95.7 فیصد)
2۔لقمان اعجاز (دوم پوزیشن)
3۔وقار احمد (سوم پوزیشن)
4۔امتیاز احمد (آنرزرول۔ یعنی 80 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کئے)
5۔علی ارشد (آنرزرول)
6۔فلاح صادق (آنرزرول)
7۔Shehzer طاہر (آنرزرول)
8۔مرزا انس احمد وحید (آنرزرول)
9۔سلیمان داؤد (آنرزرول)
10۔باسل بٹ (آنرزرول)
11۔شیراز احمد (آنرزرول)
12۔وجاہت ناصر (آنرزرول)
13۔جری اللہ (آنرزرول)
14۔عاطف خان (آنرزرول)
15۔جری احمد (آنرزرول)
16۔حنان احمد (آنرزرول)
17۔محمد سلمان ماجد (آنرزرول)
18۔جہانزیب خالد (آنرزرول)
19۔شاہ میر خان (آنرزرول)
20۔عمر ظہور (آنرزرول)
21۔لبیب خان (آنرزرول)
22۔زریاب خان (آنرزرول)
23۔مظہر ہاشم (آنرزرول)
24۔طلال کاہلوں (آنرزرول)

ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوبیکو (Trinidad and Tobago) جماعت کی طرف سے ایک طالبعلم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے سند اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

ڈاکٹر اعجاز اوگیر (ڈاکٹر میڈیسن)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے تحت پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجز سے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اسناد اور گولڈ میڈل حاصل کئے۔

1۔علیم الدین احمد (M.Sc. Strategic Studies, 1st Position)
2۔طلحہ جنید رانا (فیکلٹی آف سائنس۔ سوم پوزیشن)
3۔احمد زکریا (MBA۔ سوم پوزیشن)

بعدازاں پروگرام کے مطابق بعض مہمان حضرات کے ایڈریسز تھے۔

مہمانوں کے خطاب

سب سے پہلے مارگریٹ بیسٹ۔ Margret Best (Minister for Community Services) نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

السلام علیکم۔ سب کو مبارک باد چھتیسویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر۔ خصوصاً حضور انور کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ پارلیمنٹ کے معزز اراکین اور معزز مہمانان۔ یہ بات میرے لئے باعث عزت ہے کہ آج میں مذہبی آزادی اور امن کے شہزادے کے ساتھ ہوں۔ احمدیہ جماعت ہمارے کینیڈین معاشرے کا ایک اہم حصہ ہے۔ آپ کا نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' (دل کی) گہرائی سے گونجتا ہے۔ یہ ایک طاقتور پیغام ہے جو ہر معاشرہ اور مذہب کے لوگوں کو ایک کرتا ہے۔ ہماری شہریت پر فخر کی بہترین مثال یہ ہے کہ ہم کس طرح اپنے حقوق اور آزادی کی قدر کرتے ہیں۔ کینیڈا ایک کامیابی، فلاح اور اچھی زندگی کی جگہ ہے۔ یہ ایک خوش آمدید کرنے والا ملک ہے۔ ہم آپس میں اختلافات کو قیمتی سمجھتے ہیں اور آپس کی مماثلتوں سے طاقت حاصل کرتے ہیں۔ کینیڈا ایک ایسی جگہ ہے جہاں پر ہم آزادی، انصاف، مساوات، برداشت اور امن کا احترام کرتے ہیں۔ یہ جلسہ سالانہ ایک طاقتور مثال ہے اس آزادی اور انسانی حقوق کے احترام کی جو ہمارے کینیڈا پر حکومت کرتی ہے۔ ریورنڈ ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ نے ایک دفعہ کہا تھا کہ ''حقیقی امن کشیدگی کا نہ ہونا نہیں بلکہ

عدل کا موجود ہونا ہے''۔ ہم سب سمجھتے ہیں کہ اونٹاریو اور کینیڈا ایک ایسی جگہ ہے جہاں عدل و انصاف بہت ترقی کرسکتا ہے۔

احمدیہ جماعت کو کینیڈین شناخت میں شراکت یعنی آپ کا بین المذاہب بات چیت اور دوسرے کلچروں کے احترام کی تاکید کرنا باقیوں کے لئے ایک بہترین مثال ہے۔ یہ ایک بنیادی کینیڈین خوبی ہے۔ احمدیہ جماعت کی انتھک انسانی امداد کینیڈا میں بھی اور باقی دنیا میں بھی جماعت اور ایمان کی طاقت کی روشن مثال ہے۔ آپ نے اپنی کوششوں اور چندوں سے ہمارے معاشرہ کی ترقی میں بہت مدد کی ہے۔ آپ کے امن اور بھائی چارہ کا پیغام ایک ایسا پیغام ہے جو ہر قسم کے لوگوں کو اکٹھا کر دیتا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میرے علاقے کے کئی لوگ اس محبت کرنے والی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں احمدیہ جماعت کی برکتوں اور کامیابیوں کی خواہشمند ہوں۔ یہ جلسہ ہمارے تعلقات کو نئی زندگی دے اور ہمیں ایک اچھے مستقبل کا راستہ دکھائے۔ آخر میں میں ختم کرتی ہوں جماعت احمدیہ کے اس نعرہ کے ساتھ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔ خدا آپ کا بھلا کرے اور آپ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

اس کے بعد **محمد عمران چوہدری**۔ Acting Counsel General for Pakistan نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

السلام علیکم۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب، لال خان ملک صاحب، میں آپ کو اس شاندار جلسہ منعقد کرنے کی مبارکباد دیتا ہوں۔ جب میں آج اندر آرہا تھا تو کافی تعداد میں لوگ اندر داخل ہونا چاہ رہے تھے۔ آپ کو اس جلسہ سالانہ منعقد کرنے پر بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں بہت زیادہ بات چیت کرتا رہا ہوں یہاں جماعت کے ساتھ بھی اور آپ کی جو N.G.O ہے ہیومینیٹی فرسٹ کے ساتھ بھی۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے اور میں دوبارہ کہتا ہوں کہ ہم پاکستانی ریاست جماعت کے نظام اور اتحاد سے بہت کچھ سیکھ سکتی ہے اور جو آپ کا پیغام ہے محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں یہ پاکستانی ریاست کا نعرہ ہونا چاہئے۔ بہت شکریہ مجھے یہاں بلانے کے لئے۔

بعدازاں **آنریبل شان کیسی**۔ Hon. Shawn Casey, (MP from Charlotte Twon, PEI) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

السلام علیکم خواتین و حضرات۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں یہاں پر موجود ہوں۔ آپ کے ایمان، جماعت اور کاموں کا جشن منانے کے لئے۔ مجھے اس بات کا بھی اعزاز ہے کہ میں اپنے بہت سے پارلیمنٹ کے ساتھیوں کے ساتھ موجود ہوں، مثلاً Judy Sgro & Christy Duncan۔ میں مبارکباد دیتا ہوں ایک چھوٹے اور خوبصورت جزیرے (PEI) سے اور اپنے شہر Charlotte Town سے جہاں میں پیدا ہوا۔ میں فضل ملک صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے اس چھتیسویں جلسہ سالانہ پر یہاں آنے کی دعوت دی۔ میں زیادہ وقت نہیں لیتا چونکہ اور لوگوں نے بھی مبارکباد دینی ہے۔

احمدیہ جماعت کی تاریخ دلچسپ ہے۔ ہندوستان میں قائم ہوئی اور اب یہ جماعت 200 ممالک میں ہے جس میں کینیڈا بھی شامل ہے جہاں پر ان لوگوں نے نئی زندگیاں بنائیں، معاشرہ کے معزز افراد بنے اور (بیوت الذکر) بنائیں جن میں کینیڈا کی سب سے بڑی بیت کیلگری میں ہے۔ احمدیہ جماعت امن، احترام، رواداری اور انسانی ہمدردی کا پیغام دیتی ہے۔ یہ ساری کینیڈین اقدار ہیں۔ آپ کی جماعت دوسروں کی مدد کرتی ہے یہاں پر بھی اور باہر بھی۔ بھوکے، مصیبت زدہ، طوفانوں اور زلزلوں میں گھرے لوگوں کی مسلسل مدد کرتے ہیں۔ آپ اپنی زندگیاں اس نعرہ کے ساتھ گزارتے ہو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔ ہم سب کو اس بہترین دنیا کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ ایک ایسی دنیا جس میں ایک دوسرے کا احترام، دوستیاں اور امن سب کے لئے ہو۔ شکریہ۔

اس کے بعد **موریزیو بویلاقوا** Maurizio Bevilacqua وان شہر کے میئر Mayor of City of Vaughan نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

حضرت اقدس، آپ کی موجودگی یقیناً وان شہر کے تین لاکھ سے زائد رہائشی محسوس کرتے ہیں۔ بیشک ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ میں احمدیہ جماعت کے ہمارے شہر میں ہونے کی اہمیت بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے آپ کے نعرہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے آپ کے نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ ''لَو'' (Love) جیسا کہ آپ کو معلوم ہے اسم ہے۔ لیکن احمدی اس کو فعل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ "To Love" یعنی محبت کرنا اور فعل میں استعمال کرنے سے مراد یہ ہے کہ نہ صرف ہم یہ کہیں کہ ہم محبت کرتے ہیں بلکہ اپنے عمل سے کرکے دکھائیں۔ فعل عمل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور عمل یہ ہے کہ وان شہر میں عطیہ خون کے کلینک لگائے جاتے ہیں۔ تا ضرورتمندوں کی مدد ہوسکے۔ محبت کرنے سے مراد "Run for Vaughan" منعقد کرتا ہے تا ہم سب مل کر وان کا ہسپتال بناسکیں۔ محبت کرنے سے مراد "Community Centre" کھولنا ہے۔ جو کہ کھولا جائے گا۔ محبت ایک فعل ہے اور اس کی بہترین مثال پیس ولیج کا تعمیر کرنا ہے۔ جو کہ وان شہر میں بنایا گیا ہے۔ لفظ ''لَو'' (Love) کو اسم سے فعل میں تبدیل کرنے سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔ یعنی ایک ایسی جماعت جو کہ بین المذاہب پروگراموں کی ترغیب دیتی ہے اور ایک جماعت جس نے وان شہر میں پیس ویلج تعمیر کیا ہے پس حضرت اقدس آپ کا تہہ دل سے شہر میں تمام پیار اور امن لانے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بعدازاں **ڈیو لی ویک**۔ Dave Levac Speaker of the House for the Ontario Legislature نے اپنا ایڈریس پیش کیا:

السلام علیکم۔ دوسری زبانوں میں بھی سلام۔ اس عظیم کینیڈا کے رہنے والوں کا 170 مختلف زبانوں میں سلام۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے محبت بھری دعوت دی گئی کہ میں آپ کے سامنے ہر منتخب شدہ اونٹاریو کے قانون ساز کی طرف سے بات کروں۔ یہ میرا کام ہے۔ مجھے آپ تک سلام پہنچانے میں انتظامیہ نے دو گھنٹے دیئے۔ میں ان کا اس سلسلہ میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اس خطاب کو اسی لئے چھوٹا کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس، معزز مہمان جو صدارتی کرسی کے قریب بیٹھے ہیں، دنیا سے آئے ہوئے خاص مہمان، مومنین میں آپ کے سامنے ایک غلطیوں کا اعتراف کرنے والے شخص کی طرح کھڑا ہوں۔ میں آپ کے سامنے عاجز اور شکرگزار ہوکر کھڑا ہوں۔ میں اسمبلی کے ہر ایک انتخاب شدہ ممبر کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ یہاں ہمارے پاس آئے اور حکمت، صدارت اور ایمان ہمارے پاس لائے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اپنے بچے بھی لے کر آئے، ہمیں پہلے کی طرح اپنے بچوں سے یہ سیکھنا چاہئے۔ معصومیت جو وہ اپنے کھلی کھلی آنکھوں سے دکھاتے ہیں، ایمان، بے لوث محبت جو اپنی کھلی بانہوں سے دیتے ہیں، ان کی ہر بات پر سوال کرنے کی طبیعت، سوال پوچھنے کی عادت اور سادے جواب لینے کی عادت۔ آپ کا شکریہ کہ آپ ان کی راہنمائی اس طرف کرتے ہیں کہ وہ یہ سیکھیں۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ تمام ممبر کی طرف سے یہاں آنے کی دعوت کا شکریہ۔ آپ کا شکریہ ہمیں وہ محبت دکھانے کا جس کے ذریعہ سے ہر چیز فتح ہوجاتی ہے۔ آپ کا جلسہ بہت اچھا گزرے۔

اس کے بعد مکرمہ **سلمہ عطاء اللہ جان**، پاکستانی پختون میں سے کینیڈا کی پہلی سینیٹر نے اپنا ایڈریس پیش کیا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرے عظیم بہنو اور بھائیو۔ السلام علیکم۔ مجھے یہاں بلانے کا شکریہ۔ میں ایک کینیڈین مسلم جو پاکستان سے تعلق رکھتی ہوں یہاں آنے پر فخر اور خوشی محسوس کرتی ہوں۔ ہمیں نظر آتا ہے کہ ہم احمدیہ کمیونٹی،...... کمیونٹی اور ایک کینیڈین کمیونٹی کے طور پر متحد ہیں۔ اس حقیقت کی مثال یہ فقرہ دے رہا ہے۔ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہاں کینیڈا میں ہم ایک ولولہ انگیز اور مختلف کلچرز کو جمع کرنے والے ملک پر فخر کرتے ہیں آج کا پروگرام اس کی اعلیٰ مثال پیش کرتا ہے۔

ہمیں اسے ایک روایتی بات کی طرح نہیں لینا چاہئے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں لوگ دین کی وجہ سے دکھ دیئے جاتے ہیں مگر کینیڈا میں ہم اختلاف مذاہب کو سراہتے ہیں۔ یہاں ہال میں دیکھیں تو آپ کو مختلف مذاہب نظر آئیں گے جو اس ملک کو اچھا بناتے ہیں۔ اس کے ضمن میں ہم حضرت محمد ﷺ کی مثال سے سیکھ سکتے ہیں۔ مدینہ داخل ہونے پر آپ نے سالہا سال کی جنگوں کو ختم کیا، مختلف مذاہب مسلمانوں، یہودیوں، عیسائیوں اور مجوسیوں کے درمیان امن پیدا کیا۔

انہوں نے انسانی اور آزادی کا میثاق قائم کیا جس نے انہیں باہمی امن کی حالت میں رہنے دیا۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم صرف اکٹھے ہوکر ہی اس ملک کو بناسکتے ہیں جو ساروں کے لئے کھلا اور ان کی خوش آمدید کرنے والا ہو۔ آخر میں میں حضرت اقدس اور دوسرے مہمانوں کو خوش آمدید پیش کرتی ہوں۔ آپ کو اس جلسہ کی مبارک باد دیتی ہوں اور امید رکھتی ہوں کہ یہ آپ کے تعلقات کو مضبوط کرنے کا موجب ہوا ہے اور مذہبی علم و فہم کو بڑھانے والا ہوا۔ میں اپنے Conservative پارلیمنٹ کے ممبر کو بھی یہاں دیکھتی ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔ السلام علیکم اور اللہ آپ پر اپنی برکات نازل کرے۔

آنریبل چارلس سوزا۔ Honourable Charles Sousa MPP and Minister of Citizenship and Immigration for the Province of Ontario نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

معزز مہمانان، عورتیں اور مرد حضرات۔ السلام علیکم۔ میں پریمئر کی طرف سے، Govt. of Ontario کی طرف سے اور اونٹاریو کے تمام لوگوں کی طرف سے، یہ میرا اعزاز ہے کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس جلسہ پر حاضر ہوں۔ یہ 3 دن ایک موقعہ ہے اپنی روحانی زندگی کو غنی کرنے کے لئے اور اپنے ایمان کو گہرائی سے دیکھنے کے لئے۔ یہ ایک عظیم مقصد ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ یہ جلسہ آپ کو مضبوط کرے گا اور خوشی پہنچائے گا۔ میں پریمئر کی طرف سے اور انٹاریو کے تمام لوگوں

کی طرف سے حضور انور کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا ہوں۔آپ کی عالمگیر روحانی قیادت ہم سب کو مضبوط کرتی ہے۔ جیسے آپ جانتے ہیں، اونٹاریو میں بہت سے مذاہب موجود ہیں اور ان کے ہوتے ہوئے ہم دوسروں کے تمام عقائد کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

ہم خوش قسمت اور مبارک ہیں کہ ہمیں حضور انور کو اونٹاریو میں خوش آمدید کہنے کا موقعہ ملا اور یہ آپ کی خوش آمدید ہے۔ جس نے ہمارے اس صوبہ کو رہنے کے لئے اور مضبوط کمیونٹیز کی تعمیر کے لئے بہت اچھا مقام بنایا ہے۔ اکٹھے کام کرتے ہوئے ہم اس بات کا مکمل عزم رکھتے ہیں کہ اونٹاریو کو مضبوط اور متنوع بنائیں۔ تاکہ تمام مذاہب کے خاندانوں کی حمایت کی جائے۔ اونٹاریو کے لوگ دنیا کے ہر کونے سے آئے ہیں۔ ہم اپنے پرانے رسومات بھی لاتے ہیں اور نئی رسومات بھی بناتے ہیں۔ہم ایک ایسے امن اور ہم آہنگی میں رہتے ہیں جو کہ دنیا کے کثیر حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ میرے دوستو، ہم نے آپ کی ثقافت سے حصہ پایا ہے اور آپ کے ایمان سے اور آپ کے خاندانی تعلقات سے۔ آپ مختلف طریقوں سے اونٹاریو کو بنانے میں شراکت حاصل کر رہے ہیں۔ جب آپ کامیابی حاصل کرتے ہیں، تو اونٹاریو بھی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

جیسے ہم ان دنوں میں آپ کے ایمان کا جشن منا رہے ہیں، ہمیں اپنی آزادی کا بھی جشن منانا چاہئے۔ چونکہ یہ آزادی ہے جو ہمیں اکٹھا ہو کر امن کے ساتھ عبادت کرنے دیتی ہے۔ تو میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہماری متحرک احمدیہ ...... جماعت اونٹاریو کا کہ ہمیں بھی یہ شاندار موقعہ دیا کہ ہم بھی اس خاص لمحہ میں حصہ لے سکیں اور حضور انور سب کچھ جو آپ کرتے ہیں، آپ کا شکریہ۔

سر ظفر اللہ خان ایوارڈ

جماعت احمدیہ کینیڈا نے اس سال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ سر ظفر اللہ خان ایوارڈ کا اجراء کیا ہے۔ یہ ایوارڈ ہر سال ایسے سیاستدانوں کو دیا جائے گا جو اپنی شرافت اور انسانی ہمدردی کی وجہ سے کینیڈین سیاست میں قابل مقام رکھتے ہوں اور جماعت کے مفادات کا خیال رکھنے والے ہوں۔

امسال جلسہ سالانہ کے اس آخری سیشن میں یہ ایوارڈ عزت مآب گریگ سوربارا (Greg Sorbara) کو دیا گیا۔ موصوف سٹی آف وان (جس میں بیت الاسلام واقع ہے) سے مقامی اور پھر صوبائی سطح پر سیاست میں خدمات سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق لبرل پارٹی سے ہے۔ یہ صوبہ اونٹاریو کے وزیر بھی رہے ہیں۔ آجکل ممبر صوبائی پارلیمنٹ ہیں۔ لیکن لبرل پارٹی اور کینیڈین سیاست میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

اس کے بعد **گریگ سوربارہ** (Greg Sorbara) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضرت اقدس۔ میرے گورنمنٹ کے ساتھیوں، معزز مہمانوں اور احمدیہ ...... جماعت کے افراد کو اس 36ویں جلسہ سالانہ پر السلام علیکم۔ اس انعام کا وصول کرنا میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ آپ نے میرے دل کی گہرائیوں کو چھوا ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا میں ہرگز حقدار نہیں۔ لیکن میں اسے نہایت عاجزی اور اعزاز کے ساتھ قبول کرتا ہوں۔

حضور اقدس آپ کو علم ہوگا کہ میرا اس جماعت سے ایک محبت کا تعلق ہے۔ محبت سب کے لئے کی بات کرتے ہوئے میرا اس جماعت سے تقریباً گزشتہ 21 برس کا تعلق ہے۔ اس جماعت کے ساتھ یہ تعلق مجھے ابتدائی ایام کی طرف لے جاتا ہے۔ جب اس جماعت کے باغ کے پودے کا بیج بویا جا رہا تھا۔

آجکل آپ میں سے بعض اپنے اپنے صحنوں میں باغبانی کر رہے ہوں گے جیسا کہ میں اور میری بیوی آجکل کی گرمیوں کے خوشگوار دنوں میں کر رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہر ایک عظیم باغ کو تین عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک زرخیز زمین، دوسرا اعلیٰ درجہ کا بیج اور تیسرا عظیم باغبان کی محنت۔ اس معاملہ میں زمین سے مراد کینیڈا ہے۔ ایسی زمین جو نشوونما کے ساتھ ساتھ دنیا کے ہر کونے کے تمدن کی ترقی اور تکمیل کے لئے جشن مناتی ہے۔ اس مثال میں اعلیٰ بیج سے مراد جماعت احمدیہ کا اعلیٰ درجہ کا ایمان ہے۔ جو کہ آپ کے نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی بنیاد سے نکلتا ہے۔

حضور اقدس، اس کے باغبان یا محافظ ہیں۔ حضور اقدس کی قیادت ہے اور میرے پیارے دوست نسیم مہدی صاحب کی راہنمائی ہے۔ جو کہ آجکل ہمارے جنوب (امریکہ) میں ایک اور باغ کی باغبانی کر رہے ہیں اور اب لال خان ملک صاحب (امیر جماعت کینیڈا ہیں) جو کہ ہم سب کی مذہبی زندگی کو اپنے ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ہیں۔

27 سال قبل، جیسا کہ آپ کو معلوم ہے، اس باغ کو ابتداء میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پس یہ آپ لوگوں کی قیادت اور ایمان تھا جس کے نتیجے میں یہ باغ پھلا اور پھولا ہے۔ اب تو یہ باغ ملک بھر میں لہلہا رہا ہے۔ میرے گھر کے باغ کی طرح یہ باغ نہیں جو کہ صرف جسمانی خوراک مہیا کرتا ہے بلکہ یہ باغ تو روح کی غذا مہیا کرتا ہے۔

میری یہ خواہش ہے کہ یہ چھتیسواں جلسہ سالانہ آپ کے لئے روح کو تازہ کرنے والا، ایمان کو پختہ کرنے والا ہو اور آپ کو ایسی طاقت اور عزم دے جس کے نتیجہ میں آپ باقی کے تین سو تریسٹھ دن گزار سکیں۔ جن میں آپ کو روزانہ کی زندگی کے اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا ہے۔

آخر میں اس عظیم شخص کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یعنی جسٹس ظفر اللہ خان۔ وہ یقیناً گزشتہ ایک سو پچاس سال کی عظیم شخصیات میں سے ہیں جو اس چھوٹے سے سیارے یعنی زمین سے گزر چکے ہیں اور اگر آج وہ یہاں موجود ہوتے تو یقیناً سب سے پہلے وہ کینیڈا کی زمین کا خوشی سے اظہار کرتے۔ جس نے احمدیہ جماعت کو اس ملک کے دس صوبوں اور تین Territories میں آباد کیا ہے۔ میرے خیال میں پھر وہ پاکستان کے توہین رسالت کے قانون کو ختم کرنے کا اعلان کرتے۔ جو کہ ایک خوفناک تعصب کے نتیجہ میں تراشا گیا ہے اور آخر پر یقیناً وہ آپ تمام لوگوں کو اپنی گھریلو زندگی میں اور روحانی زندگی میں عظیم کامیابی کی دعا دیتے۔ آپ کے اس انعام کا بہت بہت شکریہ۔ خدا تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کے بعد حضور انور نے سورۃ النور کی آیت نمبر 56 (آیت استخلاف) کی تلاوت کی اور فرمایا:

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں۔ شروع میں تلاوت میں بھی پڑھی گئی تھیں۔ ترجمہ بھی ان کا آپ نے سن لیا ہے اس سے واضح ہو گیا ہوگا کہ جس مضمون کو میں آج بیان کرنے لگا ہوں وہ خلافت سے متعلق ہے۔ حضرت مصلح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ یہ مضمون جتنی اہمیت کا حامل ہے اتنی اس پر توجہ نہیں دی جاتی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چند سالوں میں اس مضمون کو عموماً جماعت کے مختلف اجتماعوں پر جلسوں پر بیان کیا جاتا ہے۔ مختلف حوالوں سے آپ نے فرمایا تھا کہ ہمارے علماء کو بار بار اس مضمون کو سامنے رکھنا چاہئے۔ کم از کم یہاں میں نے جب پروگرام کینیڈا کا دیکھا تو مجھے یہ مضمون کسی بھی تقریر میں نظر نہیں آیا کہ براہ راست بیان کیا گیا ہو۔ کم از کم دنیا میں ہر جلسے میں خلافت کے موضوع پر کسی نہ کسی عنوان کے تحت اس پر تقریر ہونی چاہئے۔ اس لئے میں نے دیکھا کہ پروگرام میں یہ نہیں ہے تو میں نے خود ہی یہ موضوع آج اپنے ذمے لے لیا۔ لیکن میں جو بیان کروں گا اس کی مختصراً اس کا علمی پہلو بیان کروں گا۔ جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت اور تائیدات پر ہوگا۔

بعض لوگ بعض فتنے پیدا کرنے والے اب بھی ایسے ہیں جو چند ایک ہوتے ہیں جو لوگوں کے دلوں میں بعض دفعہ بے چینی پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ بعض لوگ یہ سوال اٹھاتے ہیں فتنہ پیدا کرنے کے لئے اور بعض اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کی باتوں میں آ کر کہ خلیفہ وقت کا تو انتخاب ہوتا ہے پھر یہ خدا کس طرح خلیفہ بناتا ہے۔ یہ تو بندوں کا انتخاب ہے یا پہلے اگر یہ بندوں کا انتخاب نہیں تھا تو اب یہ انتخاب بندوں کا ہو گیا ہے۔ عجیب ان کی منطق ہے اس کی سمجھ نہیں آتی کہ پہلے تھا تو اب کیوں خدا تعالیٰ کا انتخاب نہیں ہے۔ اگر پہلے خدا تعالیٰ کا انتخاب تھا تو اب بھی خدا تعالیٰ کا انتخاب ہی ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ نہ یہ پہلے کبھی بندوں کا انتخاب تھا نہ اب ہے اور نہ آئندہ کبھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوگا۔ یہ انتخاب خدا تعالیٰ کا انتخاب ہے اور یہ آیات جو تلاوت کی گئی ہیں اس بارے میں خاص طور پر جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس بات کو کھول کر بیان کرتی ہے کہ یہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کا فعل ہے۔ خلافت کا نظام قرآن شریف سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ تین طریقوں کا ہے ایک انبیاء ہیں۔ ان کو بھی قرآن کریم نے خلیفہ کہا ہے جیسا حضرت آدم علیہ السلام کے ذکر میں یا حضرت داؤد علیہ السلام کے ذکر میں ان کو خلیفہ کے لفظ سے پکارا گیا۔ پھر بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ کے بعد جو نبی آئے ان کی شریعت کو جاری رکھنے والے آئے ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے خلیفہ کہا ہے اور پھر تیسری قسم ایک ہوتی ہے جو نبی کے بعد نبی کے نظام کو چلانے کے لئے بعض لوگ ہوتے ہیں جن کو خود چنا جاتا ہے۔ بعض کو جماعت کے ذریعے سے چنا جاتا ہے۔ وہ بھی خلیفہ کہلاتے ہیں اور ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے خلیفہ کہا ہے۔ اگر لوگوں کے انتخاب کے ذریعے جو خلیفہ وقت کا انتخاب ہوتا ہے اس کو اگر بندوں کا انتخاب کہا جائے تو پھر خلفائے راشدین پر بھی یہ الزام آ جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس ہر بات جو ہے سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے۔ اس انتخاب کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا معیار یہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیا ہے جو اس آیت سے بھی ظاہر ہے کہ مومنین کے دل اس طرف مائل ہو جاتے ہیں جب ایک خلیفہ کا انتخاب ہوتا ہے اور جماعت احمدیہ اس بات کی گواہ ہے۔ کیونکہ ایم ٹی اے کی آنکھ نے دنیا کو 2003ء میں دکھا دیا تھا اور پھر جان و دل سے بیعت کرنے والے جو ہیں وہ جان و دل سے اس کی اطاعت بھی کرتے ہیں۔ دنیائے احمدیت اب اس قدر وسیع ہو چکی ہے کہ ایک عقلمند کے لئے یہ دلیل ہی کافی

ہے کہ دنیا کے رہنے والے مختلف قوموں کے لوگ، دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگ جہاں تک سڑکیں بھی نہیں جاتیں، جہاں بجلی کی سہولت نہیں، جہاں پانی کی سہولت نہیں ہے وہاں بھی آپ جائیں۔ تو خلیفہ وقت سے پیار اور محبت کا اظہار ان لوگوں میں دیکھیں گے۔ پس یہ دلیل ہے اس بات کی کہ یہ دلوں میں جو پیار پیدا کیا ہے جو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے انتخاب کی وجہ سے ہی ہے۔ پھر نبی کے کام اللہ تعالیٰ خلافت کے لئے اپنی تائیدات کے ذریعے آگے بڑھاتا ہے اور آج جماعت احمدیہ پر کوئی یہ انگلی نہیں اٹھا سکتا کہ نعوذ باللہ جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار نہ صرف رک گئی ہے۔ بلکہ، نہ صرف یہ کہ پیچھے کی طرف جارہی ہے یا رک گئی ہے بلکہ آج ہمارے مخالفین بھی یہ اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی کی رفتار پہلے سے بڑھ کر ہے اور بڑھتی چلی جارہی ہے اور جماعت دنیا میں پھیلتی چلی جارہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ دلیل ہے اس بات کی کہ یہ انتخاب اللہ تعالیٰ کا ہوتا ہے۔ پھر تمام تر نامساعد حالات میں مختلف ملکوں میں مختلف حالات آتے ہیں۔ خلافت کی چھاؤں میں لوگوں کو سکون اور امن ملتا ہے اور اس کا اظہار بہت سی جگہوں پر مختلف جلسوں میں فنکشنوں میں لوگ خود بھی کرتے ہیں۔ مجھے بے شمار خطوط آتے ہیں اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے آپ میں سے بھی بہت سارے ہوں گے جن کو اس کا تجربہ ہوگا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خلیفہ وقت اللہ تعالیٰ اور خدائے واحد کی عبادت کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ جو نبی کا مقصد ہے جس مقصد کے لئے اس زمانے میں دین کی تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھی بھیجا ہے۔ پس کبھی آپ یہ نہیں دیکھیں گے کہ خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی ایسا حکم آیا ہو کہ جس میں نعوذ باللہ خدائے واحد کی عبادت سے کمی کی طرف کسی بھی طرح کا اظہار کیا گیا ہو بلکہ لگاتار اور بار بار افراد جماعت کو یہی تلقین کی جاتی ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار بڑھاؤ اور یہی ایک بہت بڑا کام ہے کیونکہ تمام طاقتوں کا سہارا انسان کو پالنے والا، انعامات سے نوازنے والا خدا تعالیٰ ہی ہے اور اس کی شکرگزاری کے طور پر بھی ہر ایک کو عبادت کرنی چاہئے۔ پس یہ چیز بھی ایک وہ پہلو ہے جو خلیفہ کے خدا کی طرف سے ہونے کی تائید کرتا ہے اور پھر اس کے نتیجے میں، دعاؤں کے نتیجہ میں، خلیفہ وقت کی ہوتی ہیں، جماعتی طور پر اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے، اللہ تعالیٰ کی تائیدات نظر آتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ چیزیں ظاہر کرتی ہیں کہ خلافت کا انتخاب گو چند لوگوں کے ذریعے سے ہوتا ہے لیکن یہ انتخاب خدا تعالیٰ کا ہے جو دلوں میں ڈالتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تائیدات میں سے یہ بھی دیکھ لیں کہ خلافت کے مقابلہ پر کوئی بھی شخصیت یا حکومت جب بھی کھڑی ہوئی تو خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت یہ اعلان کرتی ہے کہ یہ بندہ بے شک کمزور ہے، کم علم ہے۔ کم طاقت ہے اور تمہاری نظر میں تقویٰ اور طہارت سے عاری ہے لیکن اب یہ میری پناہ میں ہے اور جو بھی اس کی مقابلے میں کھڑا ہوگا وہ تباہ ہوجائے گا۔ **میں تو اللہ تعالیٰ کی پناہ اور تائیدات کے جلوے ہر روز بڑی شان سے پورے ہوتے دیکھتا ہوں** اور نہ صرف میں بلکہ ہر احمدی جو ایمان سے پر ہے اور دنیا کے کسی بھی حصے میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جماعت کے لئے اور خلافت کی تائید کے لئے نظارے دکھاتا ہے اور نہ صرف مومنوں کے ایمانوں کو تازہ کرتا ہے بلکہ پاک فطرت لوگوں کی اب اس تائید و نصرت کے ذریعے سے رہنمائی بھی فرماتا ہے۔

آج جماعت احمدیہ پر طلوع ہونے والا ہر دن اس بات کی تائید کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ خلافت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ اس لئے کہ یہ خدا تعالیٰ کا انتخاب ہے اس لئے کہ خدا تعالیٰ اپنے انتخاب کی غیرت رکھتا ہے۔ پس جماعت کی ترقی خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے۔

لیکن یہ بھی یاد رہے کہ خلیفہ بھی انسان ہوتا ہے اس لئے قانون قدرت کے تحت ہر انسان نے اس دنیا سے رخصت ہونا ہوتا ہے۔ ایک جاتا ہے تو دوسرا آجاتا ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ہے کہ خلافت اب دائمی ہے اور ہمیشہ قائم رہے گی۔ انسانوں کے ساتھ وعدہ نہیں ہے خلافت کے ساتھ وعدہ ہے اور یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات لئے ہوئے ہے۔ اس لئے جماعت کی ترقی، (دین حق) کی ترقی اب اسی سے وابستہ ہے۔ خلافت کے اس دائمی نظام کے متعلق آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ ہمیشہ ہم سنتے ہیں دوبارہ پیش کرتا ہوں۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا کہ قائم رہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اٹھانا چاہے گا اس کو اٹھالے گا پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر وہ قائم رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ قائم رہے۔ (یہ شروع خلافت کا خلفاء راشدین کا ذکر ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اٹھانا چاہے گا اسے اٹھالے گا پھر ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی پھر وہ قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا کہ وہ قائم رہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اٹھانا چاہے گا پھر جابر بادشاہت ہوگی پس وہ قائم رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ قائم رہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اٹھانا چاہے گا اٹھالے گا پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی اس کے بعد آپ خاموش ہوگئے اور یہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ حضرت مسیح موعود کی آمد کے ساتھ شروع ہوئی۔ پھر حضرت مسیح موعود یہ فرماتے ہیں کہ

''یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللّٰہ ...... اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہوجائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کرسکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ اس کی سچائی ظاہر کردیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتا ہے اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کردیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے جن کے ذریعے سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے ایک (1) فرمایا اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہوجاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کرلیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہوجائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑجاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کرلیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت ﷺ کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہوگئے اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہوگئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدے کو پورا کیا جو فرمایا تھا ولیمکنن لھم ......

سوائے عزیز و جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا کہ مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کردیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو (اس وقت آپ نے اپنی بعض اشارے ایسے ملے تھے اپنی واپسی کا اعلان کیا تھا لوگوں کو بتایا تھا) اور تمہارے دل پریشان نہ ہوجائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔''

پس یہ دو قدرتیں ہیں پہلی نبوت کی اور دوسری خلافت کی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے خلافت یا کسی وقت میں نہیں رہنی تھی تو پھر یہاں اللہ تعالیٰ کی قدرت کیسی ہوئی۔ پس یہ انکار کرنے والے حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بھی انکار کرتے ہیں یا شبہات میں ڈالنے والے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں ''میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہوکر دعا کرتے رہو''۔

پس جو سمجھتے ہیں کہ خلیفہ خدا نہیں بناتا وہ خلافت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ ہاں اپنی فکر کریں کیونکہ اس آیت میں خلافت کا وعدہ مومنین کی جماعت کے ساتھ ہے فاسقوں کے ساتھ نہیں۔ پس قرآن کریم، حدیث نبوی ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات سب واضح کرتے ہیں کہ خلافت کا نظام ...... اب دوبارہ حضرت مسیح موعود جو کہ مہدی موعود اور ...... بھی ہیں کے ذریعہ سے دنیا میں قائم ہونا ہے اور ہوگیا ہے اور وہ خلافت راشدہ ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائیدات لئے ہوئے ہے۔ جماعت احمدیہ کا آج دنیا کی دوسو ممالک میں قائم ہونا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ خلافت احمدیہ سچی خلافت ہے۔

اس وقت میں اس بارے میں زیادہ علمی بحث نہیں کرنا چاہتا ہاں اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت کا کچھ ذکر کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا جس سے اللہ تعالیٰ کے اپنے انتخاب کی تائید کا اظہار ہوتا ہے اور میں نے چند واقعات پرانے احمدیوں کے نہیں لئے بلکہ نو مبائعین کے واقعات لئے ہیں جن میں خلافت کی تائید و نصرت، قبولیت دعا، تسکین قلب اور ایمان میں پختگی کا اظہار ہوتا ہے۔

(جاری ہے)

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جولائی 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم خلیل احمد خان صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر یو۔کے مورخہ 19 جولائی 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آپ حضرت میر احمد صاحب کے نواسے اور حضرت قاضی محمد یوسف صاحب کے داماد تھے۔لمبا عرصہ پشاور جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبر رہے اور نہایت اخلاص اور فدائیت سے خدمت بجالانے کی توفیق پائی۔ چھوٹی عمر سے ہی نماز باجماعت کے پابند، بہت سادہ مزاج، دعاگو، غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کیلئے مستعد رہنے والے اور خلافت سے والہانہ لگاؤ رکھنے والے مخلص انسان تھے۔مرحوم موصی تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ نصیرہ بدولہ صاحبہ

مکرمہ نصیرہ بدولہ صاحبہ اہلیہ مکرم حسینی بدولہ صاحب سابق نیشنل صدر سرینام مورخہ 23 جون 2012ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو 1956ء میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔آپ نے سرینام میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، مخلص، مہمان نواز، غریب پرور اور نڈر خاتون تھیں۔آپ کو اپنی ملکیتی زمین پر جماعت کی بیت الذکر تعمیر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مکرم مرزا الطاف الرحمٰن صاحب

مکرم مرزا الطاف الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ (آف کینیڈا) مورخہ 15 مئی 2012ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔بہت مخلص، مہمان نواز، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے فدائی احمدی تھے۔ 1974ء اور 1989ء کے فسادات میں ان کے گھر کو جلایا گیا اور پولیس کی مدد سے مخالفین نے تشدد بھی کیا مگر آپ نے نہایت صبر اور بہادری کے ساتھ تمام حالات کا مقابلہ کیا۔ ننکانہ میں 1989ء میں جب مخالفین نے جماعت کی بیت الذکر سیل کر دی تو انہوں نے جماعت کو اپنی ذاتی جگہ بیت الذکر کیلئے پیش کرنے کی توفیق پائی۔مرحوم موصی تھے۔

مکرم مرزا محمد اشرف صاحب

مکرم مرزا محمد اشرف صاحب آف ناروے گزشتہ دنوں حرکت قلب بند ہونے سے اچانک وفات پا گئے۔بہت نیک، نماز روزہ کے پابند، چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے شفیق اور مخلص انسان تھے۔آپ کو اللہ کے فضل سے دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا۔مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ

مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ گرلز کالج اٹک اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب مورخہ 28 جون 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔آپ نے ہڈیوں کے کینسر کی تکلیف دہ بیماری کا بڑی ہمت اور دلیری سے مقابلہ کیا۔ 1984ء میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین اٹک شہر میں بحیثیت لیکچرار ملازمت اختیار کی اور وفات تک اسی کالج میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر خدمات سرانجام دیتی رہیں۔آپ نے اٹک میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال کے طور پر کئی سال خدمت کی توفیق پائی۔شدید بیماری کی حالت میں بھی جب نماز کا وقت ہوتا تو بچیوں سے کہتیں کہ میرے سر پر دوپٹہ اوڑھ دو میں نے نماز ادا کرنی ہے۔ روزانہ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتیں۔لازمی چندہ جات میں باقاعدہ اور خلیفۃ المسیح کی ہر تحریک پر لبیک کہنے والی تھیں، مرحومہ نہایت نیک، خوش مزاج، دعاگو اور ہر ایک سے نرمی سے پیش آنے والی ہمدرد خاتون تھیں۔تعلق باللہ، توکل علی اللہ اور مہمان نوازی آپ کی نمایاں خوبیاں تھیں۔باوفا، سلسلہ کا درد رکھنے والی، غیرت مند اور خلافت کی فدائی وجود تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا جن کی آپ نے اعلیٰ تعلیم و تربیت کی توفیق پائی۔نیز دیگر پسماندگان میں پانچ بھائی بھی یادگار ہیں۔آپ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرم افتخار احمد بٹ صاحب

مکرم افتخار احمد بٹ صاحب ابن مکرم عبدالکریم بٹ صاحب آف لندن مورخہ 12 مئی 2012ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ نے کینیا اور یو کے میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔گزشتہ کئی سال سے ایڈیشنل سیکرٹری مال یو کے کی حیثیت سے خدمت سرانجام دے رہے تھے۔علاوہ ازیں تقریباً تین سال اپنے حلقہ پٹنی کے صدر بھی رہے۔نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، غریب پرور اور انتہائی ہمدرد انسان تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم سید مہتاب عالم صاحب

مکرم سید مہتاب عالم صاحب انچارج دفتر تعمیرات قادیان گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی 44 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔1988ء سے نظارت تعمیرات میں بڑی محنت اور اخلاص کے ساتھ خدمت بجا لا رہے تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم طارق محمود احمد صاحب

مکرم طارق محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب آف کینیڈا مورخہ 27 جون 2012ء کو 42 سال کی عمر میں ایک حادثے میں وفات پا گئے۔آپ کے پڑدادا حضرت شاہ دین صاحب اور پڑنانا حضرت چوہدری کرم دین صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ بوڑھے والدین یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم اقبال احمد جٹ صاحب

مکرم اقبال احمد جٹ صاحب آف سسکاٹون کینیڈا مورخہ 8 جولائی 2012ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔بہت نیک، متقی، سلسلہ کا درد رکھنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
نور نظر
اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

اطلاعات و اعلانات

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسز کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 15/اگست 2012ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس مع رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پتہ درکار ہے

۞ مکرم رضوان احمد صاحب ولد مکرم محمد صدیق صاحب ساہی وصیت نمبر 78166 نے مورخہ 10 مئی 2008ء کو بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔سال 10-09 سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

۞ مکرمہ صائمہ راجہ صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالمجید صاحب وصیت نمبر 87696 نے مورخہ 30/اپریل 2009ء کو 20/D سیکٹر 4-F اگرور کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 10-09 سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

عجائبات عالم

قطب جنوبی

برف سے ڈھکا براعظم

ساڑھے 66درجے عرض بلد جنوبی سے نیچے جو سمندر اور خشکی ہے۔ اس سارے علاقے کو قطب جنوبی یا انٹارکٹیکا کہتے ہیں ۔ قطب جنوبی تقریباً 53لاکھ مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ دنیا کی 90فیصد برف یہاں جمع ہے۔قطب جنوبی عالمی موسم پر ہی اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ اپنے اردگرد پھیلے ہوئے سمندروں کو ہزاروں میل تک متاثر کرتا ہے۔جاپان،آسٹریلیا،امریکہ، برطانیہ، نیوزی لینڈ بیلجیئم ، ناروے ، ارجن ٹینا ، چلی اور فرانس نے یہاں اپنے اڈے اور تجربہ گاہیں قائم کررکھی ہیں۔

ماہرین طبقات الارض کا کہنا ہے کہ کسی زمانے میں قطب جنوبی ، امریکہ، افریقہ ، ہندوستان اور آسٹریلیا سے ملا ہوا تھا لیکن کروڑوں برس پہلے زمین کی داخلی قوتوں نے اس کی سطح کو کچھ یوں تہ وبالا کر دیا کہ مختلف براعظم ایک دوسرے سے پرے ہٹ گئے اور ان کے درمیان سمندر حائل ہو گئے ۔قطب جنوبی میں کوئلے،لوہے، کرومیم ،تانبے،سرمے،ٹین اور یورینیم کی موجودگی کا سراغ بھی ملا ہے۔قیاس ہے کہ یہاں تیل کے ذخائر بھی موجود ہیں لیکن ان معدنی وسائل سے استفادہ کرنا مشکل ہے۔

قطب جنوبی پر پانی کمیاب ہے اور اسی سبب سے گراں قیمت بھی لیکن اس کے باوجود یہاں کی برفانی چوٹیوں میں ٹھوس شکل میں پانی کا اتنا ذخیرہ موجود ہے جو دنیا بھر کے دریاؤں اور جھیلوں کے پانی کی مجموعی مقدار سے بھی زیادہ ہے۔صحرائے اعظم میں تو پھر بھی کہیں نہ کہیں پانی مل جاتا ہے لیکن یہاں پانی کا ملنا محال ہے۔

یہاں پر جنوبی سمندر میں کئی ایک جزیرے ہیں جو بالکل بنجر اور ہر وقت طوفانی ہواؤں کی زد میں رہتے ہیں ان میں سینٹ اکینز ، سینڈوچ آئی لینڈ ، آئس لینڈ ، پیٹر آئی لینڈ اور کرجیلین وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

قطب جنوبی کی دریافت کیلئے سب سے پہلے برطانوی مہم جو کیپٹن جیمز کک نے 73-1772ء میں بحری سفر کیا اور اس دشوار گزار حلقے کو عبور کیا۔ اس کے بعد مختلف اوقات میں مختلف لوگ مختلف جگہوں پر پہنچے۔14 ستمبر 1911ء کو رولڈ ایمنڈسن قطب جنوبی تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ایڈمرل بانرڈ نے طیارے کے ذریعے 19 گھنٹوں میں قطب جنوبی کے گرد چکر لگایا۔1931ء میں ایس لارنس نے کوئین موڈ لینڈ کا انکشاف کیا اور قطب جنوبی کے جزائر کا مکمل چکر لگایا۔ 1936ء میں لنکن السورتھ نے بحیرہ راس کا دورہ کیا اور اس کی پیمائش کی ۔اس کا طیارہ راستے میں ہی ٹوٹ کر تباہ ہو گیا مگر ایک انگریز جہاز راں نے اس کی جان بچائی۔ اس طرح قطب جنوبی کی مکمل دریافت ہوئی۔

خبریں

رمضان میں مہنگائی کا بم وفاقی حکومت نے رمضان المبارک میں لوڈشیڈنگ کے ستائے ہوئے عوام پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے مہنگائی کا بم گرادیا۔اوگرا نے پٹرول 7.67، ڈیزل 4.58، مٹی کا تیل 4.64روپے فی لیٹر مہنگا کرتے ہوئے پٹرول کی نئی قیمت 93.57، ڈیزل کی 101.79اور مٹی کے تیل کی 92.83روپے فی لیٹر مقرر کر دی ہے۔اوگرا نے قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔جس کے مطابق سی این جی کی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی ہیں۔

سیل فلو کا خطرہ لندن۔سائنس دانوں نے متنبہ کیا ہے کہ سیل فلو انسانی صحت کیلئے ایک نیا خطرہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ امریکی بندرگاہوں پر پائی جانے والی سیلز میں دریافت ہونے والا ایک نیا فلو وائرس دیگر ممال بشمول انسانوں تک منتقل ہوسکتا ہے۔گزشتہ سال 162 نئی انگلینڈ ہاربر سیلز کی ہلاکت کے بعد H3N8سٹرین دریافت ہوا تھا۔ان میں سے 5 سیلز کے پوسٹ مارٹم معائنے سے پتہ چلا کہ ان کی موت ایک فلو انفیکشن سے واقع ہوئی۔

ایتھنز کا معروف سیاحتی مقام شدید گرمی کے باعث بند گرمی نے یونانیوں کو پریشان کر دیا ہے۔شدید گرمی کے باعث ایتھنز کا معروف سیاحتی مقام ایکروپولس سیاحوں کیلئے بند کر دیا گیا۔ یونان میں جاری شدید گرمی کی لہر کے باعث آثار قدیمہ کے ملازمین نے وزارت ثقافت کو ایک خط لکھا جس میں گرمی کی شدت کی بناء پر کھنڈرات کو سیاحوں کیلئے دوپہر کو بند کرنے کی استدعا کی گئی تاکہ گرمی کی شدت سے بچا جائے اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو۔ایتھنز کا معروف سیاحتی مقام ایکروپولس جو کہ ایتھنز کی پہاڑی پاتھینون پر واقع ہے جس کی ایتھنا دیوی کا مندر پکارا جاتا ہے پر گرمی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پہاڑی چٹانیں گرم ہو کر زیادہ تپش کا باعث بنتی ہیں۔

ربوہ میں سحر وافطار 2/اگست

انتہائے سحر	3:53
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:06

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

سیل ۔ سیل۔سیل
عید کے موقع پر سکول شوز میں خصوصی رعایت
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد 0345-8664479

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون:041-2622223 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید (رجسٹرڈ) کا مشہور دواخانہ

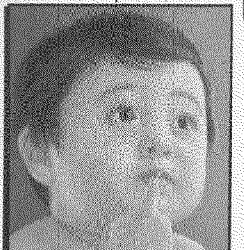

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com